جناب راسخ عرفانی

خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

سرورِ دیں کا میرے لب پہ ہے نام — بوئے جنت سے معطر ہے مشام
لکھ رہا ہوں نعتِ خیر الانبیاء — قلب و جاں ہیں مرکزِ کیفِ دوام
بعد ذکرِ حق تعالیٰ انہیں کا تذکرہ — باعثِ تسکیں ہے بہرِ خاص و عام
وہ ہمارے رہنمائے علم و دیں — ساقیٔ کوثر شہِ عالی مقام
فاتحِ بابِ ریاضِ خلد ہیں — وہ شفیعِ حشر وہ خیر الانام
یہ شبِ معراج سے پوچھے کوئی — کتنا اونچا ہے محمدؐ کا مقام
اللہ اللہ مرتبہ انسان کا — انجمِ افلاک بھی ہیں زیرِ گام
پا کے اک ادنیٰ اشارہ آپؐ کا — ہوگئے دو پارا گرا ماہِ تمام
ان شواہد پر بھی راسخ حیف ہے — حیلہ سازی کر رہی ہے عقلِ خام
اس شہِ اسلام کا رتبہ کجا — اور کجا افرنگ کا ادنیٰ غلام
سر نہادہ ہے درِ انگریز پر — دیکھیے جعلی نبوت کا مقام
وہ پیمبر وہ سراج الانبیاء — خاتمِ پیغمبری ہے لا کلام

ہست او خیر الرسل خیر البشر
ہر نبوت را بروشد اختتام

لے غلام احمد قادیانی